دار العلوم کے شب وروز

مولانا محمد ادریس حقانی

ایوان شریعت میں تقریب انعامات کا انعقاد :

گزشتہ ہفتہ دار العلوم کے خوبصورت دار الحدیث اور عظیم الشان ایوان شریعت ہال میں ایک باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس تقریب میں سہ ماہی امتحان میں پوزیشنیں حاصل کرنے والے خوش قسمت طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔اور درجہ اولیٰ سے لیکر درجہ تخصص تک ساڑھے پانچ سو کتابوں کے سیٹ دیے گئے۔نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے تقریب میں نظامت کے فرائض انجام دیں۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے طلباء کو امتیازی پوزیشن حاصل کرنے پر انعامات تقسیم کیے۔اس موقع پر دار العلوم کے تمام مشائخ اور اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے امتحانات اور وقت کی اہمیت پر مفصل خطاب فرمایا۔

انہوں نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قوم وملک اور ملت اسلامیہ کی نگاہیں اب اسلامی علوم کے طالبان پر لگی ہوئی ہیں۔ملک اور اسلامی دنیا کو پٹھو اور غدار حکمرانوں کے شکنجوں سے نجات دلانے کیلئے بالآخر دینی علوم کے طلباء کو میدان میں اترنا ہوگا۔پاکستان کو جس قسم کی غداری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کیلئے بھی پاکستانی طلباء کو طالبان افغانستان کا کردار ادا کرنا چاہیئے۔مولانا مدظلہ نے فرمایا کہ جب تک ملک کو امریکہ اور یہودیوں کی غلامی اور ان کے کرایہ دار ایجنٹ حکمرانوں سے نجات نہیں دلائی جائیگی کارگل اور کشمیر جیسے حادثات بار بار پیش آتے رہینگے۔اس کا مقابلہ اللہ کی جانباز اور جہاد کیلئے مر مٹنے والے جوان ہی کر سکتے ہیں۔حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ نواز کلنٹن معاہدہ نہیں بلکہ اعتراف جرم اور معافی نامہ ہے جسے کلنٹن کے قدموں میں رکھ دیا ہے۔کیونکہ معاہدہ میں نہ بھارت کو فریق بنایا گیا ہے اور نہ امریکہ کو۔ایسے جبری اقرار نامہ اور توبہ نامہ کو معاہدہ کہا ہی نہیں جاسکتا۔انہوں نے تمام جہادی تنظیموں سے اپیل کیا کہ وہ مقبوضہ علاقہ کو ہرگز خالی نہ کریں۔اللہ تعالیٰ کی نصرت وتائید ان کے ساتھ رہے گی۔